سوال

(946) کیا اقوال صحابہ کی پیروی کی جائے گی؟

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

کیا اقوال صحابہ کی پیروی کی جائے گی؟ (محمد حسین عبدالصمد)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته
الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

حکماً مرفوع ہوں تو حجت ودلیل ہیں ورنہ وہ حجت ودلیل نہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے : {اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَیْکُمْ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِیَآءَ} [الأعراف:۳] [''جو کچھ تمہاری طرف تمہارے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے اس کی پیروی کرو، اس کے علاوہ دوسرے اولیاء کی پیروی نہ کرو۔''] ۱۴۲۲،۱۰،۱۷ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل](#)

جلد02ص860

محدث فتویٰ